



سوال

(424) شادی کے موقع پر تین میٹر لمبا مخصوص جوڑا پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شادی کے موقع پر پہننا جانے والا مخصوص جوڑا "فسنان" اس کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟ جو تقریباً تین میٹر لمبا ہوتا ہے اور دلن اس کو اپنے پیچھے گھسیٹتی ہے نیز شب زفاف میں گلوکاراؤں پر اٹھنے والے مصارف کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جہاں تک اس سوال کا تعلق ہے جو عورت کے متعلق ہے تو اس میں سنت یہ ہے کہ عورت اپنا کپڑا ایک بالشت (مرد کے کپڑے سے) نیچے کر لے اور ایک ذراع سے زیادہ نہ کرے تاکہ پردہ بھی ہو جائے اور قدم بھی ننگے نہ ہوں۔ لیکن ایک ذراع سے زیادہ کرنا وہ دلن اور غمیر دلن دونوں کے لیے غلط ہے۔ جائز نہیں ہے کیونکہ وہ بھاری قیمتوں والے لمبوسات میں ناحق مال کا ضیاع ہے۔ لہذا لمبوسات میں میانہ روی اختیار کرنی چاہیے، ان میں ایسی چیزیں جڑنے کی ضرورت نہیں ہے جن پر بہت زیادہ خرچ اٹھتا ہے جو امت کو اس کے دین اور دنیا کے امور میں کام آسکتا ہے۔

رہا اچھی آواز سے گانے والیوں کا معاملہ تو بہت سا مال خرچ کر کے ان کو لانا جائز نہیں ہے۔ رہی وہ گانے والی جو رات کے وقت خوشی کے اظہار کے لیے جو بہت سادے اور معمولی انداز میں گیت گاتی ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ شادی کے موقع پر گیت گانا اور دف بجانا جائز ہے۔ بلکہ اگر اس سے کوئی شریک پیدا نہ ہو تو یہ مستحب ہے۔ لیکن یہ رات کے وقت صرف عورتوں کے اندر ہو اور رت جگنے اور بلند آواز کے بغیر ختم ہو جائے، بلکہ معمول کے وہ گیت جس میں شادی، خاوند اور دلن کی برحق تعریف ہوتی ہے اور جو اس طرح کے کلمات پر مشتمل ہوتے ہیں جن میں کسی قسم کا شر نہ ہو اور وہ صرف عورتوں میں ہوں، ان کے ساتھ مرد شریک نہ ہوں اور بغیر لاوڈ اسپیکر کے ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کے دور میں معمول تھا۔ رہا گولیوں کو بہت سا مال خرچ کر کے بطور فخر کے لانا، یہ جائز نہیں غلط ہے، اسی طرح لاوڈ اسپیکر کا استعمال کیونکہ اس سے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے اور رات کو دیر تک جگتے رہنے سے فجر کی نماز ضائع ہونے کا خدشہ ہوتا ہے، یہ غلط ہے اس کو ترک کرنا واجب ہے۔ (ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 363

محدث فتویٰ